مصنف : حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری

مترجم : ڈاکٹر سید محمد امین

ایم - اے ، پی - ایچ - ڈی (علیگ)

برکاتی پبلشرز

۱۲۳ - چھاگلہ اسٹریٹ کھارادر کراچی

۷۸۶
۹۲

سراج العوارف
فی
الوصایا والمعارف

مصنفہ

حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری الملقب بہ میاں صاحب

مترجمہ

ڈاکٹر سید محمد امین
ایم اے پی۔ ایچ۔ ڈی (علیگ)
لیکچرار شعبہ اردو سینٹ جانس کالج۔ آگرہ

ناشر
برکاتی پبلشرز کھارادر کراچی

نام کتاب ـــــ سراج العوارف فی الوصایا المعارف

مصنف ـــــ سید شاہ ابوالحسین نوری

مترجم ـــــ ڈاکٹر سید محمد امین ایم اے
پی ایچ ڈی علیگ۔

طابع ـــــ ضیاء الدین پبلی کیشنز۔ کراچی

ناشر ـــــ برکاتی پبلی کیشنز۔ کراچی

تقسیم کار

مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ حیدرآباد

ضیاء الدین پبلی کیشنز

جی۔ کے ۷/۴ نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

فون نمبر: ۲۰۱۸۲۴

اور اسی کی تصدیق کا نام ایمان ہے۔ جو شخص ان میں سے کسی خبر کا انکار کرے وہ کافر ہے مگر یہ کہ اس خبر کا ثبوت نبی سے ظاہر بھی ہو البتہ ولی کی خبر ایسی نہیں اگرچہ اس کا انکار بھی ثبوت کے بعد زہر قاتل ہے مگر کفر اور ارتداد نہیں۔ نبی کی خبر قطعاً حق ہے کہ اس میں غلط بیانی کا اندیشہ بھی نہیں۔

پانچواں نور سالک کو جو چیز خواب میں یا کوئی واقعہ یا مراقبہ میں بطور کشف حاصل ہو اس کو قرآن و حدیث کی کسوٹی پر جانچے۔ اگر مطابق پائے تو اس پر یقین لائے ورنہ اس سے باز رہے اور اس کی جانب توجہ نہ کرے۔ اسے خواب و خیال اور شیطانی وسوسہ جانے۔

چھٹا نور کسی شخص پر لعن نہ کرو اگرچہ وہ کافر و مشرک ہو اس لئے کہ خاتمہ کا حال معلوم نہیں۔ اگر موت کے بعد وہ عنداللہ لعنت کا مستحق ہوا تو ٹھیک ورنہ تیری لعنت تیری ہی جانب لوٹے گی ہاں کافر اور مشرک پر لعنت کرنا مباح ہے۔

یہ جان لو کہ لعنت کے معنی یہ ہیں کہ اے خدا فلاں کو اپنی رحمت سے دور رکھ اور اسے اپنی رحمت سے محروم رکھ کہ آخرت میں اسے تیری رحمت کا کوئی حصہ نہ ملے۔ رحمت سے اس قسم کی دوری تو کافروں اور مشرکوں کے ہی لئے ہے لہذا خاتمہ کا حال جانے بغیر کہ ایمان پر مرا یا کفر پر، لعنت کرنے میں کیسے جرأت کی جا سکتی ہے۔

ساتواں نور اسلام کے ارکان پر پابندی سے عمل کرو۔ روزہ، نماز، حج اور زکوٰۃ ادا کرو اور جماعت اہل سنت کے عقیدوں پر مضبوطی سے جمے رہو کہ تہتر فرقوں میں سے یہی فرقہ نجات پائے گا باقی سب دوزخی ہیں۔

امام ابو حنیفہ کوفی سے دریافت کیا کہ اہل سنت و جماعت کی کیا علامت ہے؟ فرمایا تم ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو افضل جانو اور حضرت

حامداً و مصلیاً و مسلماً

الحمد للہ کہ درین ایام برکت انضمام از رشحات اقلام زبدۂ وجود گوہر کان شہود و اسوۃ المحققین الکرام
سراج السالکین العظام امام الواصلین تاج العارفین کاشف اسرار الطریقت واقف
اسرار الحقیقت جامع شریعت مبین رکن رکین دین متین ناشر انوار ارشاد و ہدایت ماحی آثار بدعت و ضلالت
مجتہد میدان جہاد [illegible] مولانا و مقتدانا و سیدنا حضرت سید شاہ ابو الحسین احمد نوری الملقب
بہ میاں صاحب سجادہ نشین برکاتیہ مارہرہ مطہرہ [illegible] ایں ہدیہ رضیہ و تحفہ بہیہ مفید سالک و کار فرما

سراج العوارف فی الوصایا والمعارف

۱۳۰۹ھ

حسب فرمایش واقف حقائق معقول و منقول کاشف دقایق فروع و اصول [illegible]
مصدر برکات شریعت [illegible] اصحاب القوۃ القدسیہ و النفس الزکیہ فاضل متین ماہر [illegible]
ذو الباع الطویل حبر [illegible] عالم الحی فاضل لوذعی علامہ جلیل [illegible]
والاواخر حائز الکمالات والمفاخر جناب مولانا مولوی محمد عبد المقتدر صاحب [illegible] الرسول قادری
بدایونی مد ظلہم العالی بالجاہ والمعالی باہتمام منشی محمد آغا جان صاحب لکھنوی مالک و مہتمم

در وکٹوریہ پریس [illegible] طبع گردید

قیمت مجلد ۹

فہرست اجمالی مطالب کتاب معراج العوارف

که معصوم بجز انبیاء کسے دیگر از اولیاء نباشد گو مرتبهٔ قطبیت و غوثیت دارد حتی که صحابه و اهلبیت نیز
رضی الله تعالی عنهم مگر آنان و سائر اولیاء الله موسوم باسم محفوظ میباشند و مراد بعصمت مصطلحه آن ست
که حفظ الهی مر ایشان را الابدی باشد که تخلف او ازیشان معقول و متصور نباشد و بحمایت الهی هیچ گناهی را امکان
نباشد گرد سراپردهٔ عزت آنان گردیدن این عصمت در نوع بشر خاص بحضرت انبیا علیه الصلوٰة والسلام
ست هر که هیچ فرد بشر را عصمتے همچو عصمت ایشان ثابت کند ملحد ست نور ۴ - خبر نبی همچو
اخبار الهی قطعاً مورث الیقین ست و تصدیق او همین حاصل ایمان و دین هر که هیچ خبرے از اخبار ایشان را
منکر شود کافر شود و بعد آنکه ثبوتش از نبی ضروری باشد خبر ولی چنین نیست و انکار او اگرچه بعد ثبوت صحیح قابل ملام
اما کفر و ارتداد نیست باز خبر نبی قطعاً حق ست و هیچگونه خطا آوردی احتمال نیست بخلاف خبر ولی زیرا که
عصمت ندارد. نور ۵ - سالک راه را امرے که در خواب یا بطور کشف و الهام در هیچ واقعه و مراقبه
معلوم شود آنرا اول بر کتاب و سنت عرض کند اگر مطابق باشد یقین داند ورنه از آن درگذرد و بآن
هیچ التفاتی نکند و اضغاث احلام و وسوسه شیطانی داند نور ۶ - هر شخص معین را لعن مکن اگرچه
مشرک و کافر بود زیرا که حال خاتمه معلوم نیست اگر بعد موت عند الله واجب اللعن باشد خیر ست ورنه
لعن تو بر تو عود کند آری لعن بر کافر و مشرک مباح ست اما اینجا لقب بر مشرک کفر او چگونه آوردی که
تفتیش کردی وحی منقطع شد پس ترا که خبر داد که فلان بر شرک و کفر مرد جز اینکه از دل خود میگوئی این را
چه اعتبار پس لعن بر شخص معین سخت ممنوع ست مگر کسانیکه موت شان بر کفر باخبار خدا و رسول
علیه الصلوٰة والسلام معلوم شد بحکم ابلیس و ابولهب و فرعون و هامان و امثالهم و لعن اللهم
احفظنا من اللعن و شره این چه آنکه معنی لعن اینست ای بار خدایا فلان را از رحمت خود
دور دار و بے بهره محض کن که او را در رحمت تو هیچ نصیبه در آخرت نباشد و اینچنین دور
از رحمت نیست مگر مشرکین و کفار را پس در صورت عدم علم به خاتمه که مومن مرد
یا کافر چگونه در لعن جرأت کرده شود نور ۷ - بارکان اسلام خود را
بسیار یعنی نماز و روزه و حج و زکوٰة ادا کن و به عقبا ....

اہلسنت وجماعت محکم بے باش کہ ہمین یک فرقہ از ہفتاد و دو سہ ملت ناجی ست باقی ناری۔ امام اعظم
ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ تعالی عنہ را پرسیدند کہ علامت اہلسنت وجماعت چیست۔ فرمود
ان تفضل الشیخین وتحب الختنین وتری المسح علی الخفین یعنی فضل ختنین از فضائل شیخین کمتر است
بے نقصان وقصور ومحبت شیخین با محبت ختنین برابر بے تفاوت وفتور۔ ہکذا افاد جدنا الامجد
سیدنا السید عبد الواحد قدس سرہ فی سبع سنابل۔ نور ۸۔ برین قدر
ہمہ اہل حق را اتفاق ست کہ تمامی انبیا ورسل علیہم الصلوۃ والسلام پیش از نبوت نیز از کفر
وشرک وکذب زور معصوم بودند وبعد نبوت از تعمد ہر گونہ معصیت اگرچہ صغیرہ باشد و در احکام
رسالت شریعت از سہو وخطا نیز معصوم اند صلوۃ اللہ تعالی وسلامہ علیہم اجمعین نور ۹۔
ہیچ ولی بمرتبہ ہیچ نبی نہ رسیدہ و نہ رسد و نتوان رسید اگرچہ قطب الاقطاب وغوث وصدیق
باشد وہیچ مکلفے پیش از موت از تکلیفات شرعیہ آزاد نخواہد شد اگرچہ نبی و ولی و مرسل باشد
چنانکہ آیہ واعبد ربک حتی یاتیک الیقین ازان خبر میدہد زیرا کہ علما درین اینجا الیقین را بمعنی موت
گرفتہ اند کہ بعد موت آن یقین می آید کہ موجب آزادی میشود و از تکلیفات شرعیہ انسان را نجات
میدہد وصوفیہ صافیہ ہم در عقائد خلاف علمای ظاہری نباشند بلکہ اعتقاد بجملہ عقائد اہلسنت شرط اول
تصوف دانستہ اند وآنانکہ بعض جہلای متصوفہ گویند کہ اینمقام یقین اولیا را در حیات ہم حاصل
میشود و از تکلیفات شرعیہ آزاد میکنند وسوسہ شیطانی است ناشی از محض سفاہت وجہالت وضلالت
وخود بینی وخود نمائی وخود رائی ایشانکہ قول ائمہ سلف گذاشتہ بر مشورہ شیطان عمل مینمایند و زندیق
میشوند از روزہ ونماز وغیرہ ارکان اسلام خود را مستغنی والعیاذ باللہ ترک میکنند و در دام ضلالت گرفتار میشوند
ببین نبی ما صلی اللہ علیہ وسلم کہ افضل کل مخلوقات بود چہ ملائکہ وچہ جن وچہ انس از ہمہ افضل واکمل واعلی
واولی است با وجود چنین مرتبت وفضیلت در حیوۃ دنیا از تکلیفات شرعیہ معافی نخواستہ دیگران کہ
نسبت ذرہ با آفتاب ہم ندارند چگونہ اینچنین لاف زنند وخود را ہیچ مجانین از زمرہ آزادان پندارند
اللہم احفظنا من شر الشیطان ووساوسہ برحمتک یا ارحم الراحمین نور ۱۰ اجلہ ملائکہ چہار (ی)